بندہ حرام کا لقمہ اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے تو اس کے 40 دن کے عمل قبول نہیں ہوتے اور جس بندے کا گوشت حرام سے پلا بڑھا ہو اس کے لئے آگ زیادہ بہتر ہے۔

(معجم الاوسط، باب المیم من اسمہ: محمد، جلد5، صفحہ 34، الحدیث 6495)

لقمۂ حرام کی تباہ کاریاں



کاوش: عبدہ المذنب سید کامران عطاری مدنی غفر اللہ لہ ما یجری منہ و مامضی

لقمۂ حرام کی تباہ کاریاں

کاوش:

سید کامران عطاری مدنی عفی عنہ

فیس بک لنک:

https://www.facebook.com/SyedKamran786

واٹس ایپ نمبر:

+923169168614

ٹیلی گرام گروپ لنک:

https://t.me/FiqhiMasail2526

انسٹاگرام اکاؤنٹ لنک:

www.instagram.com/iamkamranmadani

فیس بک گروپ لنک:

www.facebook.com/groups/syedkamran786

فہرست

پیش لفظ:

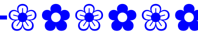
تمام تعریفیں اس وحدہ لاشریک کے لئے جس نے انسان کو اشرف المخلوقات بناکر لاتعداد نعمتوں سے مشرف فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے زندہ رہنے کے لئے پاکیزہ ماکولات و مشروبات کو پیدا فرمایا جس سے انکا گزر بسر ہوسکے۔ قرآن مجید میں جگہ جگہ اس کا ذکر ہے۔ چنانچہ:

پارہ 7 سورۂ مائدہ آیت نمبر 88 میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ(۸۸) (1)

ترجمہ کنز الایمان: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں ایمان ہے۔

اور حدیث میں ہے: حضرتِ سَیِّدُنا مِقْدام بن مَعْدِیکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ راحتِ قلبِ ناشاد، محبوبِ ربُّ العِباد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ حقیقت بُنیاد ہے: ما اکل احد طعاما قط خیرا من ان یاکل من عمل یدہ سب سے بہتر وہ کھانا ہے جو انسان اپنے ہاتھ سے کماکر کھائے، وان نبی اللہ داؤد کان یاکل من عمل یدہ، اور بے شک اللہ پاک کے نبی داود علیہ السلام اپنی دَستکاری (ہاتھ کی کمائی) سے کھاتے تھے۔"(2)



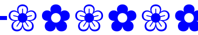
1 ... پ7، المائدہ:88

2 ... صحیح بخاری، 2/11، حدیث:2072

اُم المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدِّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "انّ اطیب ما اکلتم من کسبکم، تمہارے کھانوں میں پاکیزہ کھانا وہ ہے جو تمہاری محنت کی کمائی کا ہو۔[1]

اس فرمانِ باری تعالیٰ اور حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ یہ وہ حکم ہے جو تمام انبیاء ورسل علیہم السلام کو دیا گیا اور تمام لوگوں کو اس حکم کی وصیت کی گئی ہے۔ اس لئے یہ حکم اس لائق ہے کہ تمام امتیں اس حکم پر مضبوطی کے ساتھ عمل پیرا ہوں اس سے مقصود انبیاء ورسل علیہم السلام کی وساطت سے ان کی امتوں تک پیغام پہنچانا ہے کہ رزق حلال وطیب کھائیں اور حرام وناپاک رزق سے پرہیز کریں اور اعمال صالحہ کریں، تاکہ اس کا اثر روحانیت پر اثر انداز ہو کہ حلال کھانے پینے سے عبادات کی لذت حاصل ہوتی اور نمایاں صفاتِ حسنہ پیدا ہوتی ہیں۔

جبکہ اس کے برعکس حرام کھانے کی نحوستیں انسان کو عبادات میں روحانیت سے محروم اور اچھی صفات کا حامل بننے سے دور کرتی ہیں لہٰذا اگر انسان اس روش کو یعنی حلال کمائی وپاکیزہ کھانوں کو ترک کرکے ممنوعہ غذاؤں کی طرف جائے، چاہے وہ فی نفسہٖ حرام ہوں یا حرام تو نہ ہوں لیکن حرام ذرائع سے حاصل ہوئی ہوں تو اس کا اثر دنیا وآخرت میں ایک عمیق طریقے سے اثر



1... ترمذی، 3/76، حدیث: 1363

انداز ہوتا ہے۔

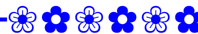
چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ- وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ-اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا(۲۹) [1]

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضا مندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

اسی طرح حدیث پاک میں ہے: حضور نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بغیر پاکیزگی کے نماز قبول نہیں ہوتی، اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا۔[2]

جائز ذَرائعِ آمدنی اختیار کرتے ہوئے اپنے اہل وعیال کے لئے بقدرِ ضرورت مال کمانے میں کوئی قباحت نہیں مگر یہ خیال رکھنا بے حد ضروری ہے کہ ہماری لاپرواہی کی وَجہ سے ہماری حلال روزی میں حرام کی آمیزش ہر گز ہر گز نہ ہونے پائے وَرنہ بڑی حَسرت ہو گی۔ یاد رکھئے! بندہ اپنے حصّے کی روزی کھا کر، زِندگی گزار کر لوگوں کے کاندھوں پر جنازے کے پنجرے میں سُوار



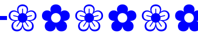
1 ... پ5، النساء: 29

2 ... مسلم، ص115، حدیث: 535

ہو کر جب جانبِ قبرستان سِدھارتا ہے تو دُنیا میں اپنے اَہل و عَیال کی مَحَبَّت میں اَندھا ہو کر ان کی خاطِر جائز و ناجائز کی پَروا کئے بِغیر کمائے ہوئے مال پر مَلال کرتے ہوئے لوگوں کو جو نصیحت کرتا ہے اسے بیان کرتے ہوئے سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: "جب مُردے کو تَخت پر رکھ کر اُٹھایا جاتا ہے تو اُس کی رُوح پھڑپَھڑا کر تَخت پر بیٹھ کر نِدا کرتی ہے کہ اے میرے اَہل و عَیال! دُنیا تُمہارے ساتھ اِس طرح نہ کھیلے جیسا کہ اس نے میرے ساتھ کھیلا، میں نے حَلال اور غیر حَلال مال جَمْع کیا اور پھر وہ مال دوسروں کے لئے چھوڑ آیا۔ اس کا نَفع ان کیلئے ہے اور اس کا نقصان میرے لئے، پس جو کچھ مجھ پر گزری ہے اس سے ڈرو۔" (یعنی عبرت حاصل کرو۔)[1]

زیرِ نظر رسالہ اسی موضوع کے متعلق ہے کہ حرام کمائی کا اثر کس طرح ایک معاشرے میں ناسور کا بیج اُگاتا ہے۔ اس موضوع کو قرآنی آیات و احادیثِ نبویہ اور اقوالِ بزرگانِ دین سے مزین کیا گیا ہے۔

لقمۂ حرام کا ذریعہ بننے والے کاموں کا بیان کرکے قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کی مذمت بیان کی گئی ہے۔



1 ...التذکرۃ قرطبی، ص76

حلال کے فضائل

حرام کمانا اور کھانا چاہے وہ کسی بھی ذریعے سے ہو، اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں سخت ناپسندیدہ ہے۔ قرآن وحدیث میں اس کی سخت وعیدات بیان کی گئیں ہیں، حلال کمانے اور کھانے کے نہ صرف فضائل بیان کئے گئے ہیں بلکہ جگہ جگہ اس کی ترغیب دی گئی ہے۔

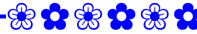
اللہ پاک قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًاؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌؕ(۵۱) [1]

ترجمہ کنز الایمان: اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو پاکیزہ اور حلال چیزیں کھانے کا حکم دیا اور قرآنِ مجید میں دوسرے مقام پر یہی حکم اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو بھی دیا ہے۔ [2]

تفسیر نور العرفان میں ہے: یعنی ہم نے ہر زمانے کے اس وقت کے رسول کو یہ حکم دیا۔ معلوم ہوا کہ حلال اور پاکیزہ غذا حاصل کرنی بڑی عبادت



1 ...پ18، المؤمنون:51

2 ...صراط الجنان، 6/530

ہے۔اس سے عبادات میں لذت آتی ہے۔[1]

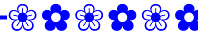
دوسری جگہ اشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ۪ وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ(۲۶۷)[2]

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنی پاک کمائیوں میں سے کچھ دو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تو اس میں سے اور تمہیں ملے تو نہ لوگے جب تک اس میں چشم پوشی نہ کرو اور جان رکھو کہ اللہ بے پرواہ سراہا گیا ہے۔

احادیث میں بھی حلال کمانے اور کھانے کی ترغیب دلائی گئی اور اس کے فضائل بیان کئے گئے۔چند احادیث ملاحظہ کیجئے:

سرکارِ مدینہ،راحت قلب و سینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: دنیا سرسبز اور لذیذ ہے، جو اس میں حلال ذریعے سے کمائے گا اور اسے حق کی جگہ خرچ کرے گا اللہ پاک اُسے ثواب عطا فرما کر اپنی جنت میں داخل فرمائے گا اور جو اس میں حرام طریقے سے کمائے گا اور اسے ناحق جگہ خرچ



1 ... تفسیر نور العرفان، المؤمنون: 51، ص551

2 ... پ3، البقرۃ: 267

کرے گا اللہ پاک اسے اہانت کے گھر (یعنی جہنم) میں داخل فرمائے گا۔ اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مال میں بددیانتی کرنے والے بہت سے لوگوں کے لئے بروزِ قیامت (جہنم کی) آگ ہو گی۔ چنانچہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا

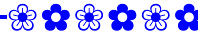
ترجمۂ کنز الایمان: جب کبھی بجھنے پر آئے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔[1]

اللہ پاک پاکیزہ چیز کو پسند کرتا ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، سیّد المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز کے سوا اور کسی چیز کو قبول نہیں فرماتا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو حکم دیا تھا اور فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

ترجمۂ کنز الایمان: اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو۔[2]



1 ... پ15، بنی اسرآئیل:97، شعب الایمان، 4/396، حدیث:5527

2 ... پ18، المؤمنون:51

اور فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ [(1)]

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں۔

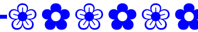
پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک ایسے شخص کا ذکر فرمایا جو لمبا سفر کرتا ہے، اس کے بال غبار آلود ہیں، وہ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے "یارب! یارب! اور اس کا کھانا پینا حرام ہو، اس کا لباس حرام ہو، اس کی غذا حرام ہو تو اس کی دعا کہاں قبول ہو گی۔ [(2)]

محنت سے کمانے کی ترغیب:

اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: اس ذاتِ پاک کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی شخص اپنی رسی لے کر پہاڑ کی طرف جائے اور لکڑیاں جمع کرے، پھر انہیں اپنی پیٹھ پر اٹھا کر لائے اور اس کے ذریعے روزی کمائے تو یہ اس کے لئے اللہ پاک کی حرام کردہ شئے کو اپنے منہ میں ڈالنے سے بہتر ہے۔ [(3)]

مالِ حلال سے دعا قبول ہوتی ہے:

نبیِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے سعد (رضی اللہ



1 ... پ2، البقرۃ:172

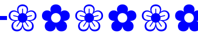
2 ... صحیح مسلم، ص506، حدیث:65(1015)

3 ... مسند امام احمد، 3/68، حدیث:7493

تعالیٰ عنہ)! اپنی غذا پاک کر لو! مستجابُ الدعوات ہو جاؤ گے، اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے! بندہ حرام کا لقمہ اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے تو اس کے 40 دن کے عمل قبول نہیں ہوتے اور جس بندے کا گوشت حرام سے پلا بڑھا ہو اس کے لئے آگ زیادہ بہتر ہے۔(1)

دعا قبول نہ ہونے کا سبب:

ایک مرتبہ حضرت سیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبیناوعلیہ الصلوٰۃ والسلام کسی مقام سے گزرے تو دیکھا کہ ایک شخص ہاتھ اٹھائے رو رو کر بڑے رقت انگیز انداز میں مصروفِ دعا تھا۔ حضرت سیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبیناوعلیہ الصلوٰۃ والسلام اسے دیکھتے رہے پھر بارگاہِ خدا میں عرض گزار ہوئے: اے میرے رحیم وکریم پروردگار! تو اپنے اس بندے کی دعا کیوں نہیں قبول کر رہا؟ اللہ پاک نے آپ علیہ السّلام کی طرف وحی نازل فرمائی: اے موسیٰ! اگر یہ شخص اتنا روئے، اتنا روئے کہ اس کا دم نکل جائے اور اپنے ہاتھ اتنے بلند کر لے کہ آسمان کو چھو لیں تب بھی میں اس کی دُعا قبول نہ کروں گا۔ حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبیناوعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی: میرے مولیٰ! اس کی کیا وجہ ہے؟ ارشاد ہوا: یہ حرام کھاتا اور حرام پہنتا ہے اور اس کے گھر میں



1 ... المعجم الاوسط، 5/34، حدیث: 6495

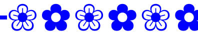
حرام مال ہے۔[1]

جو بندہ حرام کھاتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ امام اہلِ سنت، سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہ علیہ کے والد ماجد مفتی نقی علی خان رحمۃُ اللہ علیہ اپنی کتاب ”احسن الوعاء لآداب الدعاء“ میں فرماتے ہیں:

اے عزیز! اگر دعا قبول نہ ہو، تو اُسے اپنا قصور سمجھ، خدائے تعالیٰ کی شکایت نہ کر کہ اس کی عطا میں نقصان نہیں، تیری دعا میں نقصان ہے۔ اے عزیز! دعا چند سبب سے رد ہوتی ہے۔

اس کے حاشیے میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: ایک شخص سفر دراز (طویل سفر) کرے، بال اُلجھے، کپڑے گرد میں اَٹے (میلے کچیلے)، اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے اور یَارَبِّ! یَارَبِّ! کہے اور اس کا کھانا حرام سے اور پینا حرام سے اور پہننا حرام سے اور پرورش پائی حرام سے، تو اس کی دعا کہاں قبول ہو![2]

سفر اور اس پریشان حالی کا ذکر اس لئے فرمایا کہ یہ زیادہ جالبِ رحمت و مُورِثِ اِجابت ہوتے ہیں (یعنی: رحمت کو زیادہ کھینچ لانے والے اور دعا کی قبولیت کا باعث ہوتے ہیں)، بایں ہمہ (اس کے باوجود) **جب اَکْل و شُرْب (کھانا پینا) حرام**



1 ... عیون الحکایات، الحکایۃ الثانیۃ والخمسون بعد الثلاثمائۃ، ص 312

2 ... صحیح مسلم، ص 507، حدیث: 2301

سے ہے، اُمیدِ اجابت نہیں۔ (1)

حرام کی نحوستیں

رزقِ حلال کمانا اور رزقِ حرام سے اجتناب کرنا مسلمان کے لئے اتنا ہی لازم و ضروری امر ہے جتنا کہ نماز، روزہ و دیگر فرائض پر عمل پیرا ہونا۔ یہی وجہ ہے کہ حلال کے فضائل اور حرام کی بے شمار نحوستیں کلامِ الٰہی اور حدیثِ رسول میں بیان کی گئیں ہیں۔

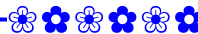
آئندہ صفحات میں رزقِ حرام کی نحوستیں بیان کی جائیں گی اس کے علاوہ حرام کے مختلف ذرائع کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کی وعیدات بھی بیان کی جائیں گی۔

کبھی پیٹ نہیں بھرتا

نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حرام کی کمائی کھاتا ہے۔ وہ ایسے بیمار کی طرح ہے جس کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ حرام کا مال بروزِ قیامت اُس کے خلاف گواہی دے گا۔ (2)

حرام مال چھوڑ کر مرنے کا انجام:

اللہ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مال



(1) ... احسن الوعاء لآداب الدعاء، ص 153

(2) ... بخاری، 2/266، حدیث: 2842

حرام کمایا اللہ پاک نہ اس کا صدقہ قبول فرمائے گا، نہ غلام آزاد کرنا، نہ حج کرنا اور نہ ہی عمرہ کرنا اور اس کے لئے اس کی تعداد کے مطابق گناہ ہیں اور اس کی موت کے بعد جو حرام مال بچ گیا وہ اس کے لئے جہنم کا سامان ہو گا۔ (1)

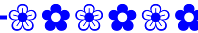
حرام سے پلنے والے کا جنت میں داخلہ بند:

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: حرام یا شراب سے نشوونما پانے والا گوشت اور خون جنت میں داخل نہ ہو گا۔ (2)

قیامت کے دن کیے جانے والے سوالات:

عن ابی برزة نضلة بن عبيدٍ الاسلمی رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تزول قدما عبد حتى يسأل عن عمره فيما افناه وعن علمه فيم فعل فيه وعن ماله من اين اكتسبه وفيم انفقه وعن جسمه فيم ابلاه

حضرتِ سَیِّدُنا ابو برزہ نَضْلَہ بن عُبَیْد اَسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”(بروزِ قیامت) بندے کے دونوں قدم اس وقت تک نہیں ہٹیں گے جب تک



1 ... الاتحاف للزبیدی، 6/456

2 ... مسند امام احمد، 5/64، حدیث: 14448

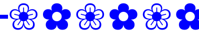
کہ اس سے یہ نہ پوچھ لیا جائے کہ اس نے اپنی عمر کہاں صَرف کی؟ اپنے علم پر کتنا عمل کیا؟ مال کہاں سے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا؟ اور اپنے جسم کو کن کاموں میں لگایا؟"[1]

مالِ حرام سے حاصل کیا گیا لباس اور اس کا اثر:

✿ حضور نبیِ کریم، رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص دس درہم سے ایک کپڑا خریدے اور ان میں حرام کا ایک درہم بھی ہو تو اللہ پاک اس وقت تک اس کا کوئی عمل قبول نہ فرمائے گا جب تک (وہ) ایک درہم اس کے مالک کو نہ لوٹا دے۔[2]

دوسری روایت میں ہے: جب تک اس کپڑے میں سے کچھ بھی باقی رہے گا اللہ پاک اس کا کوئی عمل قبول نہیں فرمائے گا۔[3]

✿ رحمتِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس میں امانت نہیں نہ اس کا دین ہے نہ نماز اور نہ ہی زکوٰۃ۔ جس نے حرام مال سے قمیص بنا کر پہنی جب تک وہ قمیص اتار نہ دے اس کی نماز قبول نہ ہو گی، بے شک یہ بات اللہ پاک کے شایانِ شان نہیں کہ وہ ایسے شخص کا عمل



1 ... ترمذی، 4/188، حدیث: 2524

2 ... مسند امام احمد، 2/416، حدیث: 5736 بتصرف الفاظ

3 ... مسند امام احمد، 2/416، حدیث: 5736

یا نماز قبول فرمائے جس نے حرام کی قمیص پہن رکھی ہو۔[1]

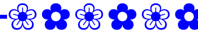
حرام مال راہِ خدا میں خرچ کرنا:

حرام مال میں ایسی نحوست ہے کہ اگر اس کو راہِ خدا میں بھی خرچ کیا جائے تو خالصتاً مردود ہے۔ اس حوالے سے احادیث ملاحظہ کیجئے:

✿ حضرت سیِّدُنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: بندہ مالِ حرام میں سے جو بھی کمائے اور اسے خیرات کرے تو وہ قبول نہیں ہوتا اور اسے خرچ کرے تو اس میں برکت نہیں ہوتی اور اسے اپنے بعد والوں کے لئے چھوڑے تو وہ اس کے لئے آگ کا توشہ ہوگا۔[2]

✿ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے کہ جس نے حرام مال کمایا پھر اس کو صدقہ کیا یا اس کے ساتھ صلہ رحمی کی یا راہِ خدا میں خرچ کیا تو اس کا یہ سارا مال جمع کر کے اس کے ساتھ جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔[3]

✿ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے



1 ... البحر الزخار، بمسند البزار، 3/61، حدیث: 819

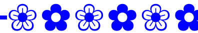
2 ... مسند امام احمد، 2/33، حدیث 3672، حکایتیں اور نصیحتیں، ص229

3 ... مراسیل ابی داوٗد، ص9۔ بتغیرِ قلیلٍ، حکایتیں اور نصیحتیں، ص228

حرام مال جمع کیا پھر اسے صدقہ کیا اس کے لئے اس میں کوئی اجر نہیں اور اس کا بوجھ (یعنی گناہ) اسی پر ہو گا۔[1]

✿ شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس نے حرام مال کمایا پھر اس سے غلام آزاد کیا اور صلہ رحمی کی تو یہ اس پر گناہ ہو گا۔[2]

✿ نبیِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمان ہے: اللہ پاک نے تمہارے درمیان اخلاق کو اسی طرح تقسیم کر دیا ہے جس طرح تمہارا رزق تقسیم فرمایا ہے اور اللہ پاک جس سے محبت فرماتا ہے اسے بھی دنیا دیتا ہے اور جس سے محبت نہیں کرتا اسے بھی دیتا ہے، مگر دین صرف اسی کو عطا فرماتا ہے جس سے وہ محبت فرماتا ہے اور اللہ پاک نے جسے دین عطا فرمایا گویا اُس نے اس (بندے) سے محبت فرمائی۔ اس ذاتِ پاک کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! بندہ اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اس کے زبان و دل مسلمان (یعنی محفوظ و سلامت) نہ ہو جائیں اور وہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو جائے۔ صحابہ کرام علیھم الرضوان نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم!



1... مستدرک، 2/8، حدیث: 1480

2... الترغیب والترھیب، 2/350، حدیث: 2683

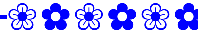
اس کے شر سے کیا مراد ہے؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی بددیانتی اور ظلم، اور جو بندہ مالِ حرام کما کر صدقہ کرے اس کا صدقہ قبول نہیں ہوتا نہ ہی اس کے کسی خرچ میں برکت ہوتی ہے اور وہ جو کچھ ترکے میں چھوڑ کر مرے گا وہ جہنم کی طرف اس کا زادِ راہ ہو گا، اللہ پاک برائی کو برائی سے نہیں مٹاتا مگر برائی کو اچھائی سے مٹا دیتا ہے، بے شک گندگی گندگی کو نہیں مٹاتی۔ [1]

مال حلال کی زکوٰۃ روکنا یا مالِ حرام سے زکوٰۃ دینا:

حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: جس نے مالِ حلال کمایا اور زکوٰۃ روک لی تو یہ (روکا ہوا) مال حلال مال کو بھی گندا کر دے گا اور جس نے مالِ حرام کمایا تو زکوٰۃ کی ادائیگی بھی اسے پاک و حلال نہ کرے گی۔ [2]

چوری کا مال خریدنے کا گناہ:

آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے چوری کے مال کو جاننے کے باوجود (وہ مال) خریدا وہ اس کے عیب اور گناہ میں شریک ہو گیا۔ [3]



1 ... مسند امام احمد، 2/33، حدیث: 3672

2 ... المعجم الکبیر، 9/319، حدیث: 9596، جہنم میں لے جانے والے اعمال، ص 549

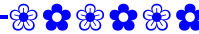
3 ... شعب الایمان، 4/389، حدیث: 5500

مال حرام کی وجہ سے اعمال ضائع:

✿ پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: قیامت کے دن کچھ لوگوں کو لایا جائے گا، جن کے پاس تہامہ پہاڑوں کی مثل نیکیاں ہوں گی یہاں تک کہ جب ان کو لایا جائے گا تو اللہ پاک ان کی نیکیوں کو اُڑتی ہوئی خاک کی طرح کر دے گا، پھر انہیں جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! یہ کیسے ہو گا؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے، روزے رکھتے اور حج کرتے ہوں گے لیکن جب انہیں کوئی حرام چیز پیش کی جاتی تو لے لیتے تھے پس اللہ پاک ان کے اعمال کو مٹا دے گا۔[1]

✿ رسولِ انور، صاحبِ کوثر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: عذاب کے مستحق لوگوں کے گھروں پر ہر دن اور ہر رات ایک فرشتہ نداء دیتا ہے: جس نے حرام کھایا اس کا نہ کوئی نفل قبول ہے نہ فرض۔[2]

✿ نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ معظم ہے: جس نے حرام مال سے حج کیا اور لَبَّيْكَ کہا تو اللہ پاک فرماتا ہے: تیری کوئی لَبَّيْكَ نہیں، نہ ہی سَعْدَيْكَ اور تیرا حج تجھ پر لوٹا دیا گیا۔[3]



1 ... کتاب الکبائر للذہبی، ص 136

2 ... کتاب الکبائر للذہبی، ص 134

3 ... کنز العمال، 5/12، حدیث: 11896

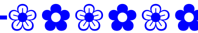
✿ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مومن کو اپنا دین بچانے کیلئے ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ اور ایک غار سے دوسرے غار کی طرف بھاگنا پڑے گا، اس وقت روزی اللہ پاک کی ناراضگی ہی سے حاصل کی جائے گی۔ جب ایسا زمانہ آجائے گا تو آدمی اپنے بیوی بچّوں کے ہاتھوں ہلاک ہوگا، اگر اس کے بیوی بچّے نہ ہوں تو وہ اپنے والدین کے ہاتھوں ہلاک ہوگا، اگر اس کے والدین نہ ہوئے تو وہ رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ہاتھوں ہلاک ہوگا۔ صحابۂ کرام علیھم الرضوان نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! وہ کیسے؟ فرمایا: وہ اُسے اُس کی تنگ دستی پر عار دلائیں گے تو وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے والے کاموں میں مصروف کردے گا۔[1]

یتیم کا مال ناحق طریقے سے کھانا:

یتیم کا مال ناحق طریقے سے کھانا بھی سخت حرام ہے۔

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۠(۱۰)[2]



[1] ... زھد کبیر، ص183، حدیث:439، اسلامی شادی، ص108، 107

[2] ... پ4، النساء:10

ترجمہ کنز الایمان: وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نِری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے (بھڑکتی آگ) میں جائیں گے۔

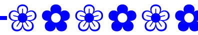
اونٹ کی طرح ہونٹ:

نبی پاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نے معراج کی رات ایسی قوم دیکھی جن کے ہونٹ اونٹوں کے ہونٹوں کی طرح تھے اور ان پر ایسے لوگ مقرر تھے جو ان کے ہونٹوں کو پکڑتے پھر ان کے مونہوں میں آگ کے پتھر ڈالتے جو ان کے پیچھے سے نکل جاتے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے تھے۔ [1]

سود کھانا:

سود کے متعلق اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا



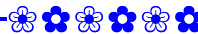
1 … تہذیب الآثار، 2/467، حدیث:725

سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۲۷۵) (1)

ترجمہ کنز الایمان: وہ جو سُود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا بیع بھی تو سُود ہی کے مانند ہے اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سُود تو جسے اس کے رب کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اس کا کام خدا کے سپرد ہے اور جو اَب ایسی حرکت کرے گا تو وہ دوزخی ہے وہ اس میں مدتوں رہیں گے۔

آیئے سود کی مذمت میں پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فرامین پڑھیے:

✿ امام بخاری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اپنی صحیح میں سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، حضور اقدس صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: آج رات میں نے دیکھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور مجھے زمین مقدس (بیت المقدس) میں لے گئے پھر ہم چلے یہاں تک کہ خون کے دریا پر پہنچے، یہاں ایک شخص کنارہ پر کھڑا ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور ایک شخص بیچ دریا میں ہے، یہ کنارہ کی طرف بڑھا اور نکلنا چاہتا تھا کہ کنارے والے شخص نے



1 ...پ3، البقرۃ: 275

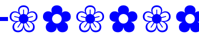
ایک پتھر ایسے زور سے اُس کے مونھ میں مارا کہ جہاں تھا وہیں پہنچادیا پھر جتنی بار وہ نکلنا چاہتا ہے کنارہ والا مونھ میں پتھر مار کر وہیں لوٹا دیتا ہے۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا، یہ کون شخص ہے؟ کہا، یہ شخص جو نہر میں ہے، سود خوار ہے۔ (1)

✿ غسیل الملائکہ حضرت حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سود کا ایک درہم جس کو جان کر کوئی کھائے وہ چھتیس (36) مرتبہ زنا کرنے سے بھی سخت ہیں۔ (2)

✿ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک سود ستر گناہوں کا مجموعہ ہے، ان میں سب سے چھوٹا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔ (3)

✿ مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے سود دینے والے، لینے والے، اس کے کاغذات تیار کرنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب گناہ میں برابر ہیں۔ (4)

✿ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ



1 ... بخاری، 2/14، حدیث: 2085

2 ... مسند امام احمد، 8/223، حدیث: 22016

3 ... ابن ماجہ، 3/72، حدیث: 2274

4 ... مسلم، ص 862، حدیث: 1598

صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا:شبِ معراج میرا گزر ایک قوم پر ہوا جس کے پیٹ گھر کی طرح (بڑے بڑے) ہیں، ان پیٹوں میں سانپ ہیں جو باہر سے دکھائی دیتے ہیں۔ میں نے پوچھا، اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ اُنھوں نے کہا، یہ سود خوار ہیں۔[1]

ناحق زمین غصب کرنا:

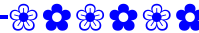
ناحق زمین غصب کرنا بھی رزقِ حرام میں سے ہے۔

”عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ“۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین ظلم سے حاصل کرے گا اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔[2]

تجارت میں بدعنوانی:

✿ حدیث پاک میں آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تجارت میں جھوٹ بولنے والے اور عیب چھپانے والے کے کاروبار سے



1 ... ابن ماجہ، 3/72، حدیث:2273

2 ... صحیح مسلم، ص870 حدیث:140۔(1610)، صحیح بخاری، 2/377، حدیث:3198

برکت مٹادی جاتی ہے۔[1]

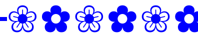
✿ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے عیب والی چیز بیع کی (بیچی) اور اس (عیب) کو ظاہر نہ کیا، وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں ہے یا فرمایا کہ ہمیشہ فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔[2]

صالحین کے اقوال:

✿ صالحین میں سے کسی کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا گیا: مَا فَعَلَ اللہُ بِكَ؟ (یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟) اس نے جواب دیا: اچھا سلوک کیا مگر مجھے ایک سوئی کی وجہ سے جنت سے روک دیا گیا جو میں نے ادھار لی تھی اور واپس نہ کی۔[3]

✿ حضرت سیدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: جس نے نیکی کے کام میں حرام مال خرچ کیا وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے پیشاب سے کپڑا پاک کیا۔[4]

✿ حضرت وھیب بن ورد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: اگر تو ساریہ



1 ... بخاری، 2/14، حدیث: 2082

2 ... ابن ماجہ، 3/59، حدیث: 2247

3 ... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول)، ص 740

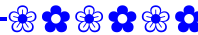
4 ... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول)، ص 740

ستارے کے قیام جتنا قیام کرلے پھر بھی تجھے نفع حاصل نہ ہو گا جب تک کہ تو اپنے پیٹ میں داخل ہونے والے کھانے میں غور نہ کرلے۔ (1)

✿ حضرت سیدنا عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: مجھے شبہ کا ایک درہم لوٹانا ایک لاکھ، ایک لاکھ اور ایک لاکھ درہم صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔ (2)

✿ ابن سباط علیہ رحمۃ ربِّ العباد ارشاد فرماتے ہیں: جب نوجوان عبادت کرتا ہے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے: دیکھو اس کا کھانا کیسا ہے۔ اگر اس کا کھانا حرام کا ہوتا ہے تو کہتا ہے: اسے چھوڑ دو کوشش کرتا رہے اس کا نفس ہی تمہیں کافی ہے۔ کیونکہ حرام کھانے کی وجہ سے اس کی کوشش اسے کوئی نفع نہ دے گی۔ (3)

✿ حضرت سہل بن عبد اللہ تُستَری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص حرام کھاتا ہے وہ چاہے یا نہ چاہے اور اسے علم ہو یا نہ ہو اس کے اعضاء گناہوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور جب حلال کھانا کھاتا ہے تو اس کے اعضاء فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور اسے اعمال خیر کی توفیق دی جاتی ہے۔ (4)



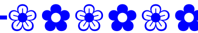
1 ... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) ص 741
2 ... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) ص 741
3 ... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) ص 741
4 ... احیاء العلوم، 351/2

✿حضرتِ سیّدُنا فقیہ ابو للَّیث سمر قندی علیہ رَحمَۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں: تین آدَمیوں کی دُعا قَبول نہیں ہوتی(1)جو مالِ حرام کھاتا ہو (2)جو بکثرت غیبت کرتا ہو(3)جو کہ مسلمانوں سے حسد رکھتا ہو۔[1]

✿فقیہ ابو اللَّیث سمرقندی علیہ رحمۃ اللہ القوی ''قُرَّۃُ الْعُیُون'' میں نَقل کرتے ہیں: جس نے کسی کا تھوڑا سا مال بھی چُرایا وہ قِیامت کے روز اُس مال کو اپنی گردن میں آگ کے طوق (ہار) کی شکل میں لٹکا کر آئے گا۔اور جس نے تھوڑا سا بھی مالِ حرام کھایا اُس کے پیٹ میں آگ سُلگائی جائے گی اور وہ اِس قَدَر خوفناک چیخیں مارے گا کہ جتنے لوگ اپنی قبروں سے اٹھیں گے کانپ جائیں گے یہاں تک کہ اللہ رب العالمین لوگوں کے سامنے جو بھی فیصلہ فرمائے۔[2]

✿مکاشفۃ القلوب میں ہے: آدمی کے پیٹ میں جب لقمہ حرام پڑا تو زمین وآسمان کا ہر فرشتہ اس پر لعنت کرے گا جب تک اس کے پیٹ میں رہے گا اور اگر اسی حالت میں (پیٹ میں حرام لقمے کی موجودگی میں) موت آگئی تو داخل جہنم ہو گا۔[3]

✿ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: بیشک انسان ایک ایسا لقمہ



1 ... تنبیہ الغافلین ص95،غیبت کی تباہ کاریاں ص 97

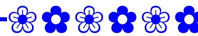
2 ... قرۃ العیون، ص392، ظلم کا انجام ص 44

3 ... مکاشفۃ القلوب، ص 23

کھاتا ہے جس کی وجہ سے اس کا دل بگڑ جاتا ہے جیسے کھال بگڑ جاتی ہے پھر اپنی حالت پر کبھی نہیں آتا۔[1]

رزقِ حرام کی آفات

حضرت سیّدنا امام ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی جوزی رحمۃ اللہ علیہ رزقِ حرام اور مالِ حرام سے بچنے کی نصیحتیں کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: حرام غذا ایک ایسی آگ ہے جو فکر کی چربی پگھلا دیتی ہے، حلاوتِ ذکر کی لذّت ختم کر دیتی ہے، سچی نیّتوں کے لباس جلا دیتی ہے اور حرام ہی سے بصیرت کا اندھا پن پیدا ہوتا ہے لہٰذا مالِ حلال جمع کرو اور اُسے میانہ روی سے خرچ کرو خُود بھی حرام سے بچو اور اپنے گھر والوں کو بھی اِس سے بچاؤ، حرام خوروں کی صحبت میں نہ بیٹھو، ان کا کھانا کھانے سے بچتے رہو اور جس کا ذریعۂ مَعاش، حرام ہو اس کی صحبت اختیار نہ کرو۔ اگر تم اپنی پرہیز گاری میں سچے ہو تو نہ ہی کسی کی حرام پر رہنمائی کرو کہ اگر وہ اسے کھالے تو اُس کا حساب تم سے لیا جائے اور نہ ہی حرام کے حصول میں کسی کی مدد کرو کیونکہ مُعاون (یعنی مددگار) بھی عمل میں شریک ہی ہوتا ہے۔ یادرکھو! حلال کھانے ہی سے اعمال قبول ہوتے ہیں اور فاقہ و تنگدستی کو چھپانے اور تنہائی میں رو رو کر آہیں بھرنے کو



1...احیاء العلوم، 2/351

اعمال کی قبولیّت اور رزقِ حلال کمانے کے سلسلے میں نہایت اہم مقام حاصل ہے۔[1]

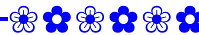
سیدنا بہاء الدین زکریّا ملتانی کی نصیحت

شیخ الاسلام حضرت سَیِّدُنا بہاءُ الدین زکریّا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مُریدوں کو اکثر یہ نصیحت فرماتے تھے: اپنے بیوی بچّوں کو رزقِ حلال کھلاؤ، اگر ذرّہ برابر بھی ناجائز اور حرام کمائی کسی نے اپنی زوجہ و اولاد کو کھلائی تو ان کے اندر بھی حرام رِزق کی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔[2]

حرام سے توبہ کر لیجئے:

مذکورہ احادیثِ کریمہ اور اقوالِ صالحین سے سبق حاصل کرتے ہوئے ان تمام لوگوں کو توبہ کر لینی چاہیے جو کسی بھی طریقے سے مالِ ناحق کھاتے ہیں۔

یاد رکھئے! اگر کسی کا مال دبا لیا، چوری کی، ڈاکہ زنی کی، کسی کی زمین غصب کی یا کسی ذریعے سے کسی کا مال ناجائز طور پر لیا تو توبہ کے ساتھ ساتھ صاحبِ حق تک اس کا حق پہنچائے یا معاف کروالے۔



1 ... آنسوؤں کا دریا، ص284

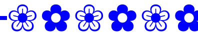
2 ... اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص546

حرام مال سے توبہ کیا ہے؟:

سرکارِ اَبدِ قرار، شافعِ روزِ شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر مال حرام کھانے والے لوگ ستر مرتبہ بھی راہِ خدا میں شہید ہو جائیں تب بھی ان کی شہادت ان کی توبہ نہیں بن سکے گی کیونکہ حرام مال کی توبہ یہ ہے کہ وہ مال مالک کو لوٹا دیا جائے یا اُس سے اپنے استعمال کے لئے حلال کر لیا جائے (یعنی معاف کروالیا جائے)۔[1]

اہم ترین مشورہ:

آپ جو بھی کام کرتے ہیں جو بھی جاب کرتے ہیں جو بھی کاروبار کرتے ہیں اس کا پورا اسکین کسی صحیح العقیدہ عالم و مفتی سے کروائیں اور اس بات کی تصدیق کروائیں کہ آپ کی آمدنی حلال ہے۔



1 … آنسوؤں کا دریا، ص 281، 282

سید کامران عطاری مدنی
کے چند مزید رسالے

1. 63 حکایات و واقعات 2. تہجد گزاروں کے واقعات
3. 205 ارشاداتِ اعلیٰ حضرت
4. تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ حکایات و واقعات
5. تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ فتاوی رضویہ کی عبارات
6. آیتِ درود اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

عنقریب آنے والے رسالوں کے نام

1. حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی 111 نصیحتیں
2. حضرت سیدنا حاتم اصم کے 40 واقعات
3. کثرت سے مطالعہ کرنے والے بزرگوں کے واقعات
4. عدمِ سایہ پہ عمدہ دلائل 5. توسل پہ عمدہ دلائل
6. توثیقِ آئمہ اربعہ

/FIQHIMASAIL2526 /SYEDKAMRAN786
+923169168614 /IAMKAMRANMADANI